ندی ناراض ہے

اس سنسار کے اندر میں
بہت بہت ندیوں ہے
کل-کل کہتی بہتی ندیوں
آج ہم کو ناراض ہے

کتنا افضل تھا تیرا تبسم
تو خدا کے نعمت ہے
کتنا حسین تھا تیرا بہنا
تو خدا کے قدرت ہے

کتنا دلکش تھا تیرا لرزش
تو خدا کے عنایت ہے
کتنا تازہ تھا تیرا پانی
تو خدا کے قسمت ہے

پیارا ندی نیارا ندی
میرا ندی ہمارا ندی
کتنا اچھی کتنا سچی
تو اس جہاں کی جنت ہے

لیکن آج نہ تیرا تازہ
لیکن آج نہ تیرا تبسم
آج تم مر رہی ہے
آج تم فنا ہونا ہے

تیرا وسیع ہاتھوں میں
لوگوں مالبنی دیتے ہے
تیرا جمیل چہرہ میں
برا چیزوں بھرا ہے

بڑے بڑے عمارتوں سے
بدترین پانی تیرا
دل کی اندر میں اور
تیرا بدن میں آیا ہے

تم تھی ہمارا بڑا سکون
میں تھا تیرا بڑا دوست
آج تم ہے ہمارا بڑا دشمن
آج میں میں ہے تیرا بڑا دشمن

تیرا پاس ہم رہتے تھے
تجھ سے ہم پیتے تھے
ہم کو دیکھے تو مسکرا
تجھ کو دیکھے ہم مسکرا

آج تجھ کو دیکھتے ہم مسکرانا
لیکن اب تم ہم کو دیکھتے
افسردہ ہونا آج تم
اس دنیا کی اداس ہے

سب سے بہت اچھا تھی تم
سب سے بہت کاشش تھی تم
سب سے بہت برا ہے آج
سب سے بہت اداس ہے آج

انسان تیرا باپ پربتا
بھی فانا اور تیرا بیٹوں
پیڑ پودوں کو فنا ہے
تباہ ہو گیا تیرا شفق

تو اس دھرتی کی فردوس تھی
تو اس دنیا کی نور تھی
فنا ہوتا ہے تیرا مہ جبین
فنا ہوتا ہے تیرا اجالا

آج تم کو بارا فنا ہے
اس کے وجہ ہم فقط ہے
ہمارا فروغ اور ترقیت
کے لیے ہم تجھ کو فانا

ندی نہیں تو ہم بھی نہیں
ندی نہیں تو کھیتوں نہیں
ندی نہیں تو زندگی نہیں
ندی نہیں تو انسان نہیں

ندی نہیں تو پیڑوں نہیں
ندی نہیں تو بارش نہیں
ندی نہیں تو جان نہیں
تو خدا کے معجزہ ہے

یا انسان! سنو اس بات
ندی بہت نایاب ہے
ندی ہمارا جہاں کی جان ہے
بچاؤ بچاؤ جان بچاؤ
نہ مرنا نہ مرنا
جان ہم نہ مرنا

اس سنسار کے اندر میں
بہت بہت ندیوں ہے
کل-کل کہتی بہتی ندیوں
آج ہم کو ناراض ہے
آج ہم کو ناراض ہے